

انسانوں کی تجارت

سے متعلق نئی رپورٹ

ایک گزین

امریکہ انسانوں کی اسکلائگ اور خرید و فروخت روکنے کیلئے جو کوشش کر رہا ہے اس کا اصل مقصد انسانی وقار کو بلدر کھنے کا قول و قرار ہے۔ ہر روز پوری دنیا میں لوگوں کو زیر دستی پذیرہ اور بنا یا جاتا ہے عصمت فروشی کیلئے ابھی بیچا خریدا جاتا ہے۔ گھریلو خدمت کے نام پر انکا استعمال کیا جاتا ہے۔ کہیتوں پر اور کارخانوں میں غلامی کرائی جاتی ہے یا پہر بچہ سپاہی کے طور پر غیر قانونی طریقہ سے ان سے جنگی خدمت لی جاتی ہے۔

سکریٹری اسٹیٹ
کونسلویڈز اسٹاف ۱۲ جون
کو سالتوں سالانہ
رپورٹ پیش کرتے ہوں۔



رپورٹ میں عبوری ہزار ۲ گروپ میں ۵۷۰۰ مالک ہیں جو انسانوں کی خرید و فروخت کے امکانی سکے کی طرف سے تشویش میں اضافہ ہو رہے ہیں۔ وہ مالک ہیں جو انسانوں کی تجارت کے سکے کیلئے گورنمنٹ، قول و قرار کا مظاہرہ کر رہے ہیں لیکن اب بھی سوازی ایڈن، چین اور ترکمانستان شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں امریکہ کو فہرست بندی سے محظیٰ نہیں کیا گیا ہے کیونکہ اس کی طبقہ کو شوں میں ناکام رہنے کی علاحدگی دکھائی ہے۔ ہزار ۳ ملکوں کی فہرست میں بالکل پیچے کی طرف ۱۶ ملکوں کے نام ہیں۔ وہ مالک ہیں جن کی حکوموں نے یعنی لاکوں کا منڈبی شامل ہے جو ترک وطن کر کے امریکہ آجائی ہیں اور جسم فروشی کے وحدے میں گہجاتی ہیں۔ خود امریکہ کے اندر ایک نامعلوم تعداد میں امریکی شہریوں اور قاتلوں باشندوں کو لیکوں کیتے ہیں کہ ہزار ۳ گروپ کی فہرست اب ۱۲ سے ۱۶ تک بڑھ چکی ہے اور اس کی خاص کریمی احتصال اور جری مزدوری کیلئے بھی خریدا جاتا ہے۔ اگرچہ امریکہ کو ناٹر درجہ بندی میں نہیں لا یا گیا لیکن لیکوں نے کہا کہ امریکہ "اس سلطے میں چھان ٹھان کا کوہت المیثیا" اعلان اور تقریب ہے۔ انہوں نے تباہ کر ہندوستان کو کہا تاریخی سال ہزار ۲ کی "گھرانی فہرست" میں رکھا گیا ہے۔ اور اس چھانی کے باوجود دیا کی سب سے بڑی جمادات میں انسانوں کی تجارت کا سب سے بڑا سلسلہ بھی موجود ہے بھدھوتان کو پست کر کے ناٹر مارک لیکوں نے ۲۰۰۶ء میں امریکہ کے سلسلے میں انسانوں کی خرید و فروخت کے سلسلے پر ۳ میں نہیں لا یا گیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو ہندوستان میں انسانوں کی خرید و فروخت کے سلسلے پر اس کے ساتھ بہت سمجھیگی کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ دلوں مالک ہے جس میں ہر سال ۸۰۰۰۰۰ سے زیادہ فراہم کوئین الاقوامی سرحدوں کے اس پار امگل کیا جاتا ہے۔ ان لوگوں میں سے ۸۰٪ ایضہ بورٹی ہیں۔ اور ان میں سے بھی آدمی ہیں۔

ایسا نہیں ہے کہ امریکہ صرف اتحادیے کے نام پر اور ملکوں کی شیخست کر رہا ہے کیونکہ انسانوں کی خرید و فروخت میں انسانوں کی خرید و فروخت کے سلسلے پر تم ایسا نہیں سمجھیگی اور بے لٹکنی سے بات چیت کر سکتے ہیں۔

جو ایک ملک ہزار اسٹاف سے پیچے گراہہ آئیں ہے جسے ۱۰ تکشیں کیسٹر ۲۰ کے خاتمے میں رکھے گئے گروپ میں شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ "عصمت فروشی کے وحدے میں غیر علی ہر قوتوں کی موجودگی اور ترک وطن کر کے آئنے والے مزدور کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے انسانوں کو کہا گیا ہے۔

ایک گرین یا لیکس الفرنسے وابستہ قدکار ہیں

انسانوں کی خرید و فروخت کے سوال پر بیداری پیدا کرنے کے سلسلے میں امریکہ کی کوششی کا آمد ہونے گی ہیں۔ اور اب کروڑوں لوگ اس عالمی سکے سے واقف ہیں۔ یہ بات امریکی وزیر خارجہ کو ظہوری لیز اسکے لئے ہے۔ ۱۲ جون کو انسانوں کی تجارت سے متعلق امریکی وزارت خارجہ کی ۱۲ جون سالانہ رپورٹ کا معاہم یہ تھا کہ انسانوں کی اسکلائگ اور خرید و فروخت کا معاملہ ایک عالمی خاندانی راست کی طرح تھا۔ اس کے پارے میں معلوم اور سب کو تعلیم کھلانے والے بھیں ہوئی تھیں۔ رائس نے کہا کہ پوری دنیا میں جگہ جگہ سفر کے دوران انہوں نے یہ باتیں بھیوں کی ہے کہ "ہمارے رفاقتے کار میں اس جرم کے خلاف لڑتے اور مذاہرین کا تحفظ کرنے کی خواہش زیادہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ امریکہ "صرف اس جرم کی خاص کیلئے یہ بھی بلکہ اس کو ختم کرنے کیلئے بھی ایک عالمی تحریک کی قیادت کرنے کی کوشش میں ہے۔" انہوں نے کہا "زیادہ مالک اپ انسانوں کی خرید و فروخت کو آج کے دن مانے کی خانی بھٹکنے لگے ہیں جس سے پوری دنیا میں خاندان اور بارداریاں جاتا ہو رہی ہیں۔"

وزارت خارجہ کے اندر انسانوں کی خرید و فروخت کی گھرانی اور روک تھام کے لئے بھائے گئے ملک کے تین ڈائریکٹر مارک لیکوں نے ۲۰۰۶ء میں صفات پر مشتمل رپورٹ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسانوں کی تجارت کی روک تھام کی کوششوں میں جاری جانا کارول خاص طور سے تحریف و چیزیں کے لائق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قوم نے "اس سلسلے کی روک تھام کیلئے لائق قیمتیں سیاسی قول و قرار کا مظاہرہ کیا ہے۔" لیکوں نے کہا کہ جاری جانے جو کوششیں ہیں جس ان میں عالمی سطح پر جنم کی تجارت میں لازم کوں اور ہنرتوں کو لائے کی روک تھام کیلئے کوششیں شامل ہیں۔ جہاں آج رین ان گروتوں اور لڑکیوں کو "محض قابل فروخت" شے بناؤ کر چھوڑ دیتے ہیں جہاں اگلے جنم اسی قابل فروخت ہوتے ہیں۔

یہ رپورٹ امریکی کا گھریں نے تھا کہ اس میں "مکمل بار جاری جانا کو" ہزار ملکوں میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ وہ مالک ہیں جو انسانوں کی خرید و فروخت کو رکنے کیلئے بھرجن کام کر رہے ہیں، ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کر رہے ہیں جو اس جرم میں ملوث ہیں اور انسانوں کی تجارت کا فکار ہوتے والے لوگوں کی مدد اور حمایت کر رہے ہیں۔